ادارہ

اخبارالاحرار

ختم نبوت کانفرنس لندن:

لندن (۱۹ر جولائی) ختم نبوت اکیڈمی لندن کے زیر اہتمام انڈیا مسلم فیڈریشن کے تعاون سے فیڈریشن کے ہال لے ٹن اسٹون لندن میں عالمی مبلغ عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمٰن باوا کی زیرِ صدارت منعقد ہونے والی پہلی سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ اسلام امن وآشتی کا مذہب ہے اور قرآن کریم آخری کتاب، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ورسول، ان کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہوگا۔ مسیلمہ کذاب سے لے کر مسیلمہ پنجاب مرزا غلام قادیانی تک تمام مدعیان نبوت جھوٹے اور دھوکے باز تھے۔ قادیانیت کے دھوکہ سے بچنا اور دوسرے مسلمانوں کو بچانا ہمارا فطری حق ہے۔ اس حق سے مسلمان کبھی دستبردار نہیں ہوسکتے۔ قادیانی بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کے حقوق پر شب خون مار رہے ہیں۔ یو این او سمیت تمام بین الاقوامی اداروں کو اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دینے والے قادیانیوں کے بارے میں عالمی سطح پر قوانین وضع کرنے چاہئیں۔

کانفرنس سے ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا عیسیٰ منصوری، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم کے سربراہ مولانا امدادالحسن نعمانی، ایم ایم سی کیگزی کینیڈا کے نمائندے مولانا شفیق الرحمٰن، مولانا عبدالوہاب چترالی، مولان سید غضنفر رحمان، ڈاکٹر کامران رعد، مولانا سہیل باوا، سابق قادیانی شاہد کمال، انور شریف اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ جبکہ مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کے صاحبزادگان جناب نجیب احمد اور جناب رشید احمد کے علاوہ مفتی محمود الحسن، طٰہٰ قریشی، احرار مشن برطانیہ کے سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ اور دیگر حضرات نے خصوصی شرکت کی۔ حافظ محمد جمیل نے تلاوت قرآن پاک جبکہ کاشف، مبشر اور عادل صدیقی نے ہدیہ نعت پیش کیا جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض انور شریف نے انجام دیئے۔

مولانا عبدالرحمٰن باوا نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت، ضروریاتِ دین میں سے ہے۔ ایک سو سے زائد آیاتِ قرآنی، دوسو سے زائد احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور چودہ سو سال سے امت کا اجماع اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ لاہوری وقادیانی مرزائیوں سمیت انکارِ ختم نبوت پر مبنی تمام گروہ دائرۂ اسلام سے خارج ہیں۔ ان میں سے جو گروہ اسلام کا نام استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دیں گے، ہم پوری دنیا میں ایسے فتنوں کا محاسبہ کریں گے اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے عالمی سطح پر اپنی آواز بلند کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستانی مسلمانوں اور سیاست دانوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ فرینکفرٹ میں قادیانی جماعت کی ایک تنظیم ہیومینٹی فرسٹ کے زیر اہتمام منعقد کی گئی چیریٹی ڈنر میں ایک

قادیانی مقرر نے پاکستانی ایٹمی اثاثے یو این او کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا۔

مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا کہ نئی وحی اور نئے نبی کے ساتھ امتیں بھی بدل جایا کرتی ہیں۔ قادیانی، مرزا غلام قادیانی کے خود ساختہ الہامات کو وحی کہتے ہیں جو لفظ ''وحی'' کی توہین ہے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ موسیو ظفر اللہ خان نے قائد اعظم کا جنازہ نہ پڑھ کے اس امر کی تصدیق کر دی تھی کہ قادیانی مسلمانوں کا حصہ نہیں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نبی اور مسیح موعود تو دور کی بات ہے۔ مرزائی، مرزا قادیانی کو ایک شریف انسان ثابت نہیں کر سکتے۔ انھوں نے کہا کہ دورِ جدید کے تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر ہمیں عالمی سطح پر ختم نبوت کا پیغام آگے بڑھانا چاہیے۔

مہمانِ خصوصی عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ مبارک میں پہلے جھوٹے مدعی نبوت اسود عنسی کو حضرت فیروز رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کیفر کردار کو پہنچایا تھا جبکہ مسیلمہ کذاب کی جھوٹی نبوت کے خاتمے کے لیے خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سیدنا خالد بن ولید کی قیادت میں لشکر روانہ فرمایا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی، عالم اسلام اور پاکستان کے خلاف دن رات خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قیادت میں تمام مکاتب فکر نے ۱۹۵۳ء میں قادیانی عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تحریک چلائی تھی تو دس ہزار فرزندانِ توحید کے سینے گولی سے چھلنی کر دیئے گئے۔ آخر کار ۱۹۷۴ء میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے پارلیمنٹ کے ذریعے لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا۔ انھوں نے کہا کہ بھٹو نے اڈیالہ جیل میں اپنے آخری ایام اسیری کے دوران ڈیوٹی افسر کرنل رفیع الدین سے کہا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' انھوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج میں چھے سو قادیانی، عالم اسلام کے لیے خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیت کا مذہبی محاسبہ تو اپنی جگہ لیکن ساتھ ساتھ ان کا سیاسی محاسبہ بھی وقت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ قادیانی سیاسی سطح پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف گھناؤنا کردار ادا کر رہے ہیں اور اکھنڈ بھارت ان کا مذہبی عقیدہ ہے۔ مولانا امداد الحسن نعمانی نے کہا کہ قادیانی مذہب دجل و تلبیس کا دوسرا نام ہے۔ یہ فتنہ دنیا میں اسلام دشمن لابیوں کے سہارے کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہماری محبت، ایمان کی علامت ہے۔ ختم نبوت کے لیے قربانی دینے کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

مولانا شفیق الرحمٰن نے کہا کہ ہم کینیڈا سے یہ پیغام لے کر آئے ہیں کہ تحفظ ختم نبوت کے لیے دنیا کے ہر حصے میں اس کام کو منظم کیا جائے اور قادیانی سازشوں کو طشت از بام کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ مولانا سہیل باوا نے کہا کہ قادیانی سازشوں کے سدباب اور پاکستان کو قادیانی ریاست بننے سے بچانے کے لیے ۱۹۵۳ء میں سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قیادت میں تمام مکاتبِ فکر نے جس بے مثال اتحاد کا مظاہرہ کیا اسی کے نتیجہ میں پوری دنیا میں تحریک ختم نبوت منظم ہوئی اور قادیانی ۱۹۷۴ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی میں شکست سے دوچار ہوئے۔ سابق قادیانی شاہد کمال نے کہا کہ قادیانیت کسی مذہب کا نام نہیں بلکہ وہ ایک کلٹ ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی خلیفہ نے قادیانی امت کو مختلف قسم کے چندوں میں جکڑ رکھا

ہے۔انھوں نے قادیانیوں کی نئی نسل کو پیغام دیا کہ وہ مرزا قادیانی کی کتابوں کا مطالعہ کریں تو ان پر اصلیت ظاہر ہو جائے گی۔ڈاکٹر کامران رعد نے کہا کہ یہ دور میڈیا ٹیکنالوجی اور لابنگ کا دور ہے۔ہمیں نئی نسل کو میڈیا اور لابنگ کے ہتھیاروں سے مسلح کرنا چاہیے۔

دیگر مقررین نے کہا کہ قادیانی پسماندہ ممالک میں سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ہمیں ان کی دھوکہ دہی کے سدباب کے لیے مناسب انتظام کرنا چاہیے۔کانفرنس میں سابق قادیانی لیڈر شیخ راحیل احمد مرحوم اور ممتاز عالم دین مولانا قاری عمران جہانگیری کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا اور مرحومین کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔آخر میں انڈین مسلم فیڈریشن کے شمس الدین آغا نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

کانفرنس میں منظور کی گئیں قراردادیں:

(۱) آج کا یہ اجتماع برطانیہ بھر میں مختلف تنظیموں کے زیراہتمام ان دنوں میں منعقد ہونے والی تمام کانفرنسوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

(۲) یہ اجتماع اس امر پر تشویش ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان کی پارلیمنٹ کے ذریعے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے اور اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں کے باوجود قادیانی پوری دنیا میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے اسلام اور مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں۔

(۳) یہ اجتماع حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ۱۹۷۴ء کی آئینی ترامیم اور ۱۹۸۴ء کے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر عملدرآمد کی صورتحال کو بہتر بنانے اور کراچی اور اندورنِ سندھ، چناب نگر سمیت پورے ملک میں قادیانیوں کی ارتدادی تبلیغی سرگرمیوں کا سدباب کرے اور شعائر اسلامی کو استعمال سے قادیانیوں کو قانوناً روکا جائے۔

(۴) یہ اجتماع اقوامِ متحدہ اور عالمی اداروں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ مسلمہ بین الاقوامی قوانین کے تحت قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے باز رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔

(۵) یہ اجتماع گمبیا، انڈونیشیا اور ملائیشیا میں قادیانیوں کے حوالے سے سرکاری سطح پر کیے گئے اقدامات کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور تمام مسلم ممالک سے اپیل کرتا ہے کہ وہ قادیانی فتنے کا حقیقی جائزہ لے کر اسلام اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔

(۶) یہ اجتماع بعض پاکستانی سیکولر سیاست دانوں اور مقتدر حلقوں کی طرف سے قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور عقیدۂ ختم نبوت کے حوالے سے ملک کی منتخب پارلیمنٹ کے دستوری اقدامات اور عدالتِ عظمیٰ کے فیصلوں کے خلاف مہم کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور واضح کرنا چاہتا ہے کہ اگر ایسی کوئی بھی کوشش کی گئی تو یہ نہ صرف ۱۹۷۴ء کے پارلیمنٹ کے متفقہ فیصلے اور ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے تاریخی کردار سے مجرمانہ انحراف ہوگا۔

(۷) یہ اجتماع حکومتِ پاکستان پر واضح کر دینا چاہتا ہے کہ پاکستان میں ۱۹۷۳ء کے آئین کو اپنی اصلی حالت میں بحال کرنے کی آڑ میں اگر تحفظ ختم نبوت کے قوانین کو چھیڑنے کی کوشش کی گئی تو پاکستان کے غیرت مند مسلمانوں کے لیے یہ قطعی طور پر نا قابل قبول اور نا قابل برداشت ہوگا۔

(۸) یہ اجتماع حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ قیامِ پاکستان کے مقصد ''نفاذِ اسلام'' کی طرف پیش رفت کی جائے اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر قانون کے مطابق عمل درآمد کرایا جائے۔

(۹) یہ اجتماع برطانوی و یورپی ممالک کے تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے ممالک کے قوانین کو ملحوظ رکھتے ہوئے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے سدباب کے لیے انفرادی و اجتماعی سطح پر مؤثر اقدامات کریں اور اپنی آئندہ نسلوں کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے بہتر بندوبست کریں۔

● دین کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے: سید محمد کفیل بخاری

● دینِ اسلام، تمام مسلمانوں کی مشترکہ متاع ہے: مولانا محمد مغیرہ

مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں چالیس روزہ فہم دین کورس کے اختتام پر خطاب

تلہ گنگ (۲۳؍جولائی) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ دین سے آگاہی ہر مسلمان پر فرض بھی ہے اور ضرورت بھی۔ عالم کفر نے اپنی تہذیبی وثقافتی یلغار سے مسلمانوں کو اس فرض اور ضرورت سے محروم کر دیا ہے۔ مسلمان جب تک دین کو زندگی کی ضرورت نہیں سمجھیں گے، اُس وقت تک کفر کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

سید محمد کفیل بخاری مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے زیر اہتمام مسجد ابوبکر صدیق میں چالیس روزہ فہم دین کورس کے اختتام پر منعقدہ جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے احرار کارکنوں اور مولانا تنویر الحسن نقوی کو فہم دین کورس منعقد کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں رجوع الی اللہ اور رجوع الی القرآن کی اشد ضرورت ہے۔ قرآن کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا، قرآن کے معنی سمجھنا، حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھنا اور اس کے معانی میں غور وفکر کرنا، سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے آگاہی حاصل کرنا اور اپنی زندگی کے تمام اعمال کو اس سے مزین کرنا، اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن اور اُجلے راستے پر چلنا اور سفر زندگی کو اسی پر مکمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اگر ہم اس ضرورت کا احساس کر لیں تو ہماری زبان، ہمارے اعمال، ہماری فکر، ہمارے اخلاق اور ہمارے معاملات درست ہو جائیں گے۔

جلسہ سے مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم مولانا محمد مغیرہ نے بھی خطاب کیا اور علم دین کے حصول اور فکرِ آخرت کی اہمیت پر نہایت اہم گفتگو فرمائی۔ انھوں نے کہا کہ دین اسلام ہم سب مسلمانوں کی مشترکہ متاع ہے۔ اس کا حصول، اس کا دفاع اور اس پر عمل ہر مسلمان کی ضرورت بن جانا چاہیے۔ سید محمد کفیل بخاری نے ۲۴؍جولائی کو مسجد ابوبکر صدیق میں اجتماعِ جمعہ سے بھی خطاب کیا۔

قادیانی، پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہے ہیں (عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (۲۳؍ جولائی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اسلام امن و آشتی کا دین ہے۔ اندرونِ ملک اور بیرونِ ممالک بعض قوتیں اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی تیز مہم پر ہیں۔ قادیانی گروہ پوری دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کر کے گمراہی پھیلا رہے ہیں اور پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کے بارے میں غلط تاثر دیا جا رہا ہے۔ دورۂ برطانیہ کے بعد وطن واپس پہنچنے پر یہاں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ فرینکفرٹ میں قادیانیوں کی ذیلی تنظیم ہیومینٹی انٹرنیشنل نے ایک اجتماع میں مطالبہ کیا ہے کہ ''پاکستان کو اپنے ایٹمی اثاثے یو این او کے حوالے کر دینے چاہیے''۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف اسرائیل میں موجود قادیانی لابی ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف صف بندی کر رہی ہے اور قادیانی لابی ایٹمی اثاثوں کے خلاف موجودہ عالمی تناظر میں کارروائی کے لیے موجودہ ''وقت'' کو بہترین وقت سمجھتی ہے، انھوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ برطانوی مسلمان پاکستان کے بارے بہت فکرمند ہیں اور پاکستانی سیاستدانوں اور حکمرانوں کے رویوں اور پالیسیوں سے نالاں ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ عالمی سطح پر عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے سدباب کے لیے وہاں کے مذہبی رہنماؤں سے مشاورت ہوئی ہے اور جہاں جہاں یہ فتنہ پہنچ چکا ہے وہاں کام کے حوالے سے منصوبہ بندی بھی کی گئی ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں انھوں نے بتایا کہ بیرونی دنیا کے سفارت خانے فتنۂ قادیانیت کے سدباب کے لیے آئینِ پاکستان کی روشنی میں ضروری اقدامات نہیں کر رہے جبکہ قادیانی میڈیا اور لابنگ کے ذریعے کفریہ طاقتوں کے آلۂ بن کر پاکستان کے امیج کو مزید برباد کر رہے ہیں انھوں نے بتایا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت بارے پوری دنیا میں بیداری پیدا ہو رہی ہے اور قادیانی ریشہ دوانیوں کے سدباب کے لیے مختلف ممالک میں کام منظّم ہو رہا ہے، علاوہ ازیں لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق عبداللطیف خالد چیمہ نے لندن، آکسفورڈ، برمنگھم، ہڈرزفیلڈ اور گلاسگو میں متعدد اجتماعات اور تقریبات سے خطاب کیا جن میں انھوں نے برطانوی مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے ممالک کے مروجہ قوانین کو ملحوظ رکھتے ہوئے دینی تعلیمات اور عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے سلسلہ میں اقدامات کریں اور آئندہ نسلوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے اپنے تعلیمی ادارے قائم کریں۔

سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کورس'' ملتان

ملتان (۲۶؍ جولائی) مجلس احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام دارِ بنی ہاشم میں دس روزہ سالانہ ''ختم نبوت کورس'' قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کے افتتاحی بیان اور دعا سے شروع ہو گیا۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے۔ اس کی اہمیت اور ضرورت قیامت تک باقی رہے گی۔ مسلمانوں کو اپنے عقائد کے تحفظ کے لیے نہ صرف علمِ دین حاصل کرنا چاہیے بلکہ دین دشمنوں کے عزائم سے بھی باخبر رہنا چاہیے۔ مبلغ ختمِ نبوت مولانا محمد مغیرہ نے اپنے لیکچر میں کہا کہ کفر نے ہر دور میں اسلام کے خلاف سازشی تحریکوں کو پروان چڑھایا، لیکن علماء نے ہمیشہ علمی و عملی میدان میں اُن کا بھرپور

مقابلہ کر کے انھیں شکست سے دوچار کیا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیت، اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کی ایک منظّم سازشی تحریک ہے۔ علامہ اقبال نے بھی قادیانیت کو یہودیت کا چربہ اور اسلام اور وطن کے خلاف سازش قرار دیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ عالمی استعماری قوتیں اسلام دشمنی میں قادیانیوں کی مکمل سرپرستی کر رہی ہیں۔ قادیانیوں کو اسلام کے نمائندے کے طور پر پیش کر کے امتِ مسلمہ کی پہچان اور مسلمان کی شناخت کو ختم کرنے کی گھناؤنی سازشیں کر رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان میں قادیانیوں کی آئینی حیثیت متعین ہے، اس لیے قادیانیوں کی خلافِ اسلام اور خلافِ آئین سرگرمیوں کا کوئی جواز نہیں ہے۔ حکومت امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر عمل درآمد کو یقینی بنائے اور کفر وارتداد کی تبلیغ کا راستہ بند کرے۔ مجلس احراراسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے اسی اہمیت اور ضرورت کے پیشِ نظر تحفظ ختم نبوت کورسز کا آغاز کیا ہے۔ تاکہ مسلمان علمی، عملی اور تحقیق کے میدان میں اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کا بھرپور مقابلہ کرسکیں۔

تحفظ ختم نبوت کورس 4 راگست تک جاری رہے گا۔ جس میں مختلف علماء اور سکالر لیکچر دیں گے۔

مولانا عبداللہ بخاری قوم کے بہادر جرنیل تھے۔ شاہی امام پنجاب مولانا حبیب الرحمٰن

لدھیانہ (۸ر جولائی) دہلی جامع مسجد کے سابق شاہی امام حضرت مولانا عبداللہ بخاری کے اچانک انتقال پر مسلمانوں خصوصاً پنجاب کے دینی مرکز جامع مسجد لدھیانہ میں غم کا ماحول ہو گیا۔ مرحوم کو یاد کرتے ہوئے مجلس احراراسلام کے قومی صدر و پنجاب کے شاہی امام مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے کہا کہ ان کے انتقال سے ہندوستان کے مسلمانوں کا ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ انھوں نے کہا کہ شاہی امام مولانا عبداللہ بخاری مرحوم قوم کے بہادر جرنیل تھے۔ مرحوم بخاری اور ان کے والد مفتی اعظم پنجاب مولانا مفتی محمد احمد رحمانی لدھیانوی مرحوم میں مضبوط تعلق تھا۔

مولانا حبیب الرحمٰن نے کہا کہ مجھے یاد ہے جب پنجاب میں میرے والد مرحوم نے دوبارہ مساجد کی آبادکاری کا کام شروع کیا تو جب لدھیانہ کی جامع مسجد آباد کی اور مولانا عبداللہ بخاری مرحوم کو لدھیانہ بلایا۔ پنجاب کے شاہی امام مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔ شاہی امام نے کہا کہ اگرچہ وہ ایک عرصہ سے امامت اور قیادت کے منصب سے دستبردار ہو چکے تھے، لیکن ان کا وجود ہمارے لیے سرپرستی تھا۔ انھوں نے کہا کہ ہم شاہی امام مولانا احمد بخاری اور دیگر تمام اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

اس موقع پر جامع مسجد لدھیانہ میں بعد نماز ظہر قرآن خوانی کے بعد شاہی امام مولانا عبداللہ بخاری مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔ اسی دوران مجلس احراراسلام ہند کی پنجاب شاخ کی ایک تعزیتی میٹنگ چیئرمین ڈاکٹر سراج الدین بالی کی صدارت میں ہوئی جس میں احرار کے قومی جنرل سکریٹری محمد عثمان رحمانی لدھیانوی، محمد صابر جماپورہ، پرویز عالم، محمد شاکر عالم کشن گنج، محمد انجم لالہ، محمد نظام محمد لیس، ماسٹر اسلم بسی جودھیوال، محمد خالد، عبدالسبحان، غلام حسن قیصر، قاری الطاف الرحمٰن، محمد عمران، مجاہد طارق، قاری ابراہیم، محمد مستقیم، محمد احمد اور دیگر اہم احرار لیڈران شامل ہوئے۔ ان تمام حضرات نے دہلی جامع مسجد کے سابق شاہی امام مولانا عبداللہ بخاری کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے۔